مدیر کے نام

خالد ندیم 'شیخوپورہ

'قرآن فہمی: فروغ کی جدوجہد' (اگست ۲۰۰۶ء) مفید معلوماتی ہے' تاہم اس میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ بعض تفاسیر اپنے اعلیٰ دینی و علمی مقام و مرتبے کے باوجود مناسب تعارف سے محروم رہیں۔ 'بہائیت، عقائد، تاریخ، سرگرمیاں' کے مطالعے سے اپنے اردگرد ارتداد کے مخفی عناصر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

عقل وزیر 'پشاور

'پاکستان کا روشن مستقبل اور عوامی تحریک' (جولائی ۲۰۰۶ء) پاکستانی عوام کے لیے مژدۂ جانفزا ہے۔ پاکستانی عوام تمام تر محرومیوں' بے انصافیوں اور مسائل کے باوجود پاکستان کے روشن مستقبل کے خواہاں ہیں۔ ہر پاکستانی کے دل میں آج پرویز مشرف کے خلاف بیزاری و نفرت کا لاوا پک رہا ہے۔ محترم امیر جماعت کا بروقت عوامی تحریک کا آغاز عوام کے دلوں کی آواز ہے۔

ڈاکٹر عبدالواسع کاکڑ 'پشین- شاہد نون 'اسلام آباد

'پاکستان کا روشن مستقبل اور عوامی تحریک' دورحاضر میں پاکستانی عوام بالخصوص اسلامی جماعتوں کے کارکنان کے لیے مایوسی کے اس دور میں آیات قرآنی اور فرمودات اقبال کی صورت میں امید کا سامان ہے۔ خدا کرے کہ یہ تحریک اسلامی انقلاب کا پیش خیمہ ٹھیرے۔

غلام عباس طاہر لیل 'جھنگ

'بہائیت: عقائد، تاریخ، سرگرمیاں' (اگست ۲۰۰۶ء) کے حوالے سے کچھ مزید معلومات:

بہائیت کی پیش رو بابیت کے بانی علی محمد کو جب حکومتِ ایران نے اُس کے گمراہ کن عقائد کے پیشِ نظر گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا تو فوجیوں نے اُس کی لاش شہر کے باہر خندق میں پھینک دی جورات کی تاریکی میں اس کے متبعین نے اٹھا کر ایلیا نبی کے غار کے قریب اسرائیل میں واقع کوہ کرمل میں دفن کی جہاں اس کا عالیشان روضہ ہے۔ اسے اتفاق کہیے یا سازشوں کی کڑی کہ قادیانیوں کا تبلیغی مشن بھی اسی جگہ ہے۔

صبح ازل (مرزا یحییٰ نوری) بہاء اللہ کا ماں کے لحاظ سے سوتیلا بھائی تھا اور علی محمد باب نے الہامی کتب کی تکمیل و تدوین کا کام اس کے سپرد کر رکھا تھا۔ بہاء اللہ (حسین علی) کا تعلق مغل خاندان سے تھا۔ اِن کے والد عباس یحییٰ حکومتِ ایران کے وزیر اور اپنے دور کے صاحبِ حیثیت تھے۔ بہاء اللہ نے ترکی سے جلاوطنی کے بعد